احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

سوموار 9 ستمبر 2002ء

روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L 61

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

سوموار 9 ستمبر 2002ء 1423 ہجری- 9 تبوک 1381 ہش جلد 52-87 نمبر 205

دعا سے قرض کی ادائیگی

حضرت جابرؓ کے والد عبداللہؓ جنگ احد میں شہید ہوئے تو ان پر بہت سا قرضہ تھا- اور یہودی قرض خواہ تنگ کر رہے تھے- جب حضرت جابرؓ کی کھجوریں پک گئیں تو انہوں نے باغ میں پھل اتار کر ڈھیر لگا دیئے- حضورؐ ان کی درخواست پر تشریف لائے اور کھجور کے ڈھیروں کے گرد پھر کر دعا کی- پھر فرمایا اب قرض کی ادائیگی شروع کرو- چنانچہ سارا قرض ادا کر دیا گیا اور کھجور کے ڈھیر اسی طرح موجود تھے-

(صیح بخاری کتاب المناقب باب علامات النبوۃ حدیث نمبر 3315)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

جب میں نے اپنی کتاب براہین احمدیہ تصنیف کی جو میری پہلی تصنیف ہے تو مجھے یہ مشکل پیش آئی کہ اس کی چھپوائی کے لئے کچھ روپیہ نہ تھا اور میں ایک گمنام آدمی تھا- مجھے کسی سے تعارف نہ تھا- تب میں نے خدا تعالیٰ کی جناب میں دعا کی تو یہ الہام ہوا (-) دیکھو براہین احمدیہ صفحہ 226- (ترجمہ) کھجور کے تنہ کو ہلا ......

چنانچہ میں نے اس حکم پر عمل کرنے کے لئے سب سے اول خلیفہ سید محمد حسن صاحب وزیر ریاست پٹیالہ کی طرف خط لکھا- پس خدا نے جیسا کہ اس نے وعدہ کیا تھا ان کو میری طرف مائل کر دیا اور انہوں نے بلا توقف اڑھائی سو روپیہ بھیج دیا اور پھر دوسری دفعہ اڑھائی سو روپیہ دیا اور چند اور آدمیوں نے روپیہ کی مدد کی اور اس طرح پر وہ کتاب باوجود نومیدی کے چھپ گئی اور وہ پیشگوئی پوری ہوگئی- یہ واقعات ایسے ہیں کہ صرف ایک دو آدمی ان کے گواہ نہیں بلکہ ایک جماعت کثیر گواہ ہے جس میں ہندو بھی ہیں-

(حقیقۃ الوحی- روحانی خزائن جلد 22ص 350)

جب ہم بہار کی موسم میں 1905ء میں باغ میں تھے تو مجھے اپنی جماعت کے لوگوں میں سے جو باغ میں تھے کسی ایک کی نسبت یہ الہام ہوا تھا کہ خدا کا ارادہ ہی نہ تھا کہ اس کو اچھا کرے مگر فضل سے اپنے ارادہ کو بدل دیا- اس الہام کے بعد ایسا اتفاق ہوا کہ سید مہدی حسین صاحب جو ہمارے باغ میں تھے اور ہماری جماعت میں داخل ہیں ان کی بیوی سخت بیمار ہوگئی- وہ پہلے بھی تپ اور ورم سے جو منہ اور دونوں پیروں اور تمام بدن پر تھی بیمار تھی اور بہت کمزور تھی اور حاملہ تھی پھر بعد وضع حمل جو باغ میں ہوا اس کی حالت بہت نازک ہوگئی اور آثار نومیدی ظاہر ہو گئے اور میں اس کے لئے دعا کرتا رہا- آخر خدا تعالیٰ کے فضل سے اس کو دوبارہ زندگی حاصل ہوئی- اس امر کے گواہ اخویم حکیم مولوی نور دین صاحب مولوی محمد علی صاحب ایم اے- مفتی محمد صادق صاحب اور خود مہدی حسین صاحب اور تمام وہ دوست ہیں جو میرے ساتھ باغ میں تھے- دعا کے بعد دوسرے روز سید مہدی حسین کی اہلیہ کی زبان پر یہ الہام منجانب اللہ جاری ہوا- تو اچھی تو نہ ہوتی مگر حضرت صاحب کی دعا کا سبب ہے کہ اب تو اچھی ہو جائے گی-

(حقیقۃ الوحی- روحانی خزائن جلد 22ص 378)

مالی قربانی کی ضرورت

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے 25- اکتوبر 1968ء کو تحریک جدید کے سال کا اعلان کرتے ہوئے فرمایا:-

''اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں خیر و برکت ہے اور اس کی دو انگلیوں میں انسان کا دل ہے- خدا کرے کہ اللہ تعالیٰ کی انگلیاں ایسے زاویہ پر ہلیں کہ آپ کے دل خدا تعالیٰ کی برکتوں اور اس کے نور سے بھر جائیں اور آپ کا سینہ اس احساس ذمہ داری سے معمور ہو جائے کہ خدا کی راہ میں آج مالی قربانیاں دینے کی ضرورت ہے- تا ہم بنی نوع انسان کو اس ہلاکت سے بچا سکیں جس سے انہیں ڈرایا گیا ہے- اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے-'' (الفضل 2 نومبر 1968ء)

(مرسلہ: ایڈیشنل وکیل المال اول تحریک جدید)

کفالت یتامیٰ - ہمارا دینی فرض

قرآن کریم نے یتامیٰ کے بارہ میں تعلیم دیتے ہوئے ان کی اصلاح کے کام کو بہت اچھا عمل قرار دیا ہے- اس حکم کی تعمیل کیلئے مرکز میں قائم کفالت یتامیٰ کمیٹی کی طرف سے خدا کے فضل سے یتامیٰ کی خبر گیری اور ان کی تعلیم و تربیت کا باقاعدہ انتظام کیا گیا ہے- کمیٹی کی زیر کفالت بچوں سے ملاقات ان کی تعلیمی اور دینی حالت کا جائزہ لینے کے لئے دورے کئے جاتے ہیں اور بچوں کو تحائف پیش کئے جاتے ہیں- ان کی خبر گیری اور ملاقات کے وقت بچوں کی خوشی دیدنی ہوتی ہے-

کفالت یتامیٰ ان کی دیکھ بھال اور اصلاح کا انتظام ہم سب کا قومی اور دینی فریضہ ہے- اس وقت ڈیڑھ ہزار کے قریب یتیم بچے کفالت یتامیٰ کمیٹی کی زیر انتظام پروان چڑھ رہے ہیں ان کے اخراجات مخیر احباب جماعت کے عطیات سے پورے ہو رہے ہیں اور عطیات دینے والے احباب اس کار خیر میں حصہ لے کر قرب الٰہی پا رہے ہیں- آپ بھی اس تحریک میں شامل ہو کر دائمی خوشیاں اور قربت الٰہی سے حصہ پا سکتے ہیں- اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس قومی فرض کی بجا آوری کی توفیق عطا فرمائے-

(سیکرٹری کمیٹی کفالت یکصد یتامیٰ - دارالضیافت ربوہ)

دعوت الی اللہ کے سنہری گر

45

پر حکمت نصائح

ایمان افروز واقعات

مرتبہ: عبدالستار خان صاحب

قیصر روم کو خط

حضرت مسیح موعود تحریر فرماتے ہیں:۔

ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی جب نبوت کا خلعت خدا تعالیٰ سے پاکر دعوت اسلام کے خط بادشاہوں کو لکھے تھے تو ان میں سے ہرقل قیصر روم کے نام بھی ایک خط لکھا تھا۔ اس نے پڑھ کر کرسی عرب کو جو آپ کی قوم کا ہو تلاش کرائی۔ چنانچہ چند قریشی جن میں ابوسفیان بھی تھا پیش خدمت کئے گئے۔ ان سے بادشاہ نے چند سوال کئے جن میں یہ بھی تھا کہ اس شخص کے آباء واجداد میں سے کبھی کسی نے نبوت کا دعویٰ تو نہیں کیا؟ جس کا جواب نفی میں دیا گیا۔ پھر پوچھا گیا کہ کوئی بادشاہ تو نہیں گزرا اس کے بزرگوں میں؟ اس کا جواب بھی نفی میں دیا گیا۔ پھر یہ سوال کیا کہ اس شخص کے پیرو کون لوگ ہیں؟ اس کے جواب میں کہا گیا کہ ان کی پیروی کرنے والے غریب اور کمزور لوگ ہیں۔ پھر اس نے دریافت کیا کہ لڑائیوں میں کیا نتیجہ نکلتا ہے؟ جواب دیا گیا کہ کبھی وہ فتح پاتا ہے اور کبھی ہم کامیاب ہوتے ہیں۔ ان سوالات کے جوابات سن کر قیصر نے اقرار کیا کہ انبیاء ہمیشہ دنیا میں اسی شان میں آیا کرتے ہیں، ان کے ساتھ اول میں ہمیشہ کمزور اور ضعیف لوگ ہی شامل ہوا کرتے ہیں۔ اس شخص نے اپنی فراست صحیحہ سے معلوم کرلیا کہ واقعی یہ شخص سچا نبی ہے اور یہ وہی نبی ہے جس کی پیشگوئی کی گئی ہے چنانچہ اس نے یہ بھی کہا وہ وقت قریب ہے کہ وہ میرے تخت کا بھی مالک ہو جاوے گا۔

(ملفوظات جلد پنجم 583-584)

خدا پر یقین آ گیا

حضرت منشی ظفر احمد صاحب کپورتھلوی رفیق حضرت مسیح موعود بیان کرتے ہیں:۔

''کلکتہ کا ایک برہمن مجسٹریٹ.......... قادیان آیا اور حضرت مسیح موعود کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کی کہ میں خدا کا قائل نہیں ہوں اور سنی سنائی باتوں پر یقین نہیں رکھتا کیا آپ مجھے خدا دکھا دیں گے ....

حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ آپ لنڈن گئے ہیں، اس نے کہا نہیں فرمایا لنڈن کوئی شہر ہے اس نے کہا۔ ہے۔ سب جانتے ہیں۔ حضرت مسیح موعود نے فرمایا آپ لاہور تشریف لے گئے ہیں۔ اس نے کہا میں لاہور میں بھی نہیں گیا۔ فرمایا قادیان آپ کبھی پہلے بھی تشریف لائے تھے۔ اس نے کہا نہیں۔ فرمایا کس طرح معلوم ہوا کہ قادیان کوئی جگہ ہے اور وہاں پر کوئی ایسا شخص ہے جو تسلی کرا سکتا ہے۔ اس نے کہا سنا تھا۔ حضرت مسیح موعود نے ہنس کر فرمایا:۔

آپ کا سارا دارومدار سماعت پر ہی ہے اور اس پر پورا یقین رکھتے ہو۔

پھر آپ نے ہستی باری تعالیٰ پر تقریر فرمائی اور سامعین پر اس کا ایسا اثر ہوا کہ ایک کیفیت طاری ہوگئی

جہاں تک برہمن مجسٹریٹ کا تعلق ہے اس نے جلدی سے یکہ منگوایا اور سوار ہو گیا۔ حضرت حکیم مولانا نورالدین صاحب نے فرمایا آپ ایسی جلدی کیوں جاتے ہیں اس نے جواب دیا۔

''میں (احمدی) ہونے کی تیاری کر کے نہیں آیا تھا اور مجھے پورا یقین ہے کہ اگر رات کو میں یہاں رہا تو صبح ہی مجھے (احمدی) ہونا پڑے گا۔

مجھے خدا پر ایسا یقین آ گیا ہے کہ گویا میں نے اپنی آنکھوں سے دیکھ لیا ہے

میرے بیوی اور بچے ہیں ان سے مشورہ کرلوں اگر وہ متفق ہوئے تو پھر آؤں گا''

(رفقاء احمد جلد چہارم صفحہ 113-114 مولفہ ملک صلاح الدین صاحب ایم اے طبع اول اکتوبر 1957ء)

یہ شخص بڑا کامل ہے

حضرت مولوی عبداللہ سنوری صاحب کو بچپن ہی سے اہل اللہ کے ساتھ تعلق قائم کرنے کا شوق تھا۔ آپ کے ماموں مولوی محمد یوسف صاحب نے آپ کو بتایا کہ قادیان میں ایک بزرگ نے دس ہزار روپیہ پر مشتمل انعام مقرر کر کے کتاب لکھنی شروع کی ہے اور کہا معلوم ہوتا ہے کہ یہ شخص بڑا کامل ہے۔ اس کی زیارت کے لئے چلا جا۔ حضرت مولوی صاحب کو یہ ذکر سن کر ایسا ولولہ اٹھا کہ اسی جگہ سے سیدھا قادیان روانہ ہو گئے۔ اور بٹالہ سے پیدل چل کر قادیان پہنچے اور بیت الفکر کے دروازے پر دستک دی۔ حضور باہر تشریف لائے۔ حضور کا چہرہ دیکھتے ہی دل میں بے حد محبت پیدا ہو گئی فرماتے ہیں۔

''اس وقت تک میں نے براہین احمدیہ یا اس کا اشتہار خود نہیں دیکھا یہاں آ کر بھی کوئی دلائل حضور یا کسی اور سے نہیں سنے بلکہ میری ہدایت کا موجب صرف حضور کا چہرہ مبارک ہی ہوا۔''

اس طرح حضرت مولوی صاحب کو براہین احمدیہ کی تالیف واشاعت کے آغاز میں ہی حاضری کی سعادت نصیب ہوئی اور جلد چہارم کے طبع کے کام میں خدمت کا موقع بھی ملا اور بعد میں سرخی کے چھینٹوں والے معجزہ کے ساتھ آپ کا نام ہمیشہ کے لئے زندہ جاوید ہو گیا۔

(حیات احمد جلد اول صفحہ 444: از حضرت یعقوب علی عرفانی صاحب نومبر 1928ء امرتسر)

گھنٹہ بھر گالیاں سنتے رہے

دعوت الی اللہ کے میدان میں بسا اوقات مخالفین کی طرف سے گالیاں اور تکلیف دہ کلمات سننے پڑتے ہیں۔

''حضرت میاں سراج الدین بیان کرتے ہیں۔ سراج الدین فقیر لمبے بالوں والا جو سجادہ نشین تھا (قادیان) آیا پہلے تو نرمی سے باتیں پوچھتا رہا۔ پھر گالیاں نکالنی شروع کر دیں۔ ایک گھنٹہ تک برابر گالیاں دیتا رہا۔ آپ (مسیح موعود) سنتے رہے جب وہ گالیاں دے کر تھک گیا تو آپ نے مسکرا کر فرمایا بس یا کچھ اور بھی۔

(الحکم 26 مئی 1935ء)

تاریخ احمدیت منزل بہ منزل

مرتبہ ابن رشید

دین اور انسانیت کی خدمت کا سفر

1932ء

(3)

19 ستمبر		حضور نے اچھوت اقوام کی حفاظت کے لئے اپیل کی۔
یکم اکتوبر		حضور کا ڈلہوزی سے واپسی پر احمدیہ کور نے فوجی طریق پر نہایت شاندار استقبال کیا۔
8 اکتوبر		ہندوستان کے طول وعرض میں پہلا یوم دعوت الی اللہ منایا گیا۔
14 اکتوبر		حضرت مولوی فضل دین صاحب کھاریاں رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات۔
18 اکتوبر		حضرت مولوی عبدالستار صاحب افغان رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات۔
22 اکتوبر		ہندوستان سے باہر پہلی بار جماعت احمدیہ کی دینی خدمات کا مصری پریس نے اقرار کیا۔
اکتوبر		ضلع حصار کے مسلمانوں پر ہندو مظالم کی تحقیق کے لئے حضور نے صوفی عبدالقدیر صاحب کو بھجوایا اور ان کی مدد کروائی۔
یکم نومبر		قادیان میں حضرت مولوی محمد ابراہیم صاحب بقاپوری کو واعظ مقامی مقرر کیا گیا۔
6 نومبر		سیرت النبیؐ کے عالمگیر جلسے ہوئے۔
7 نومبر		مقدمہ بہاولپور میں حضرت مولانا جلال الدین صاحب شمس کا بیان شروع ہوا جو بعد میں 'مقدمہ بہاولپور' کے نام سے شائع کر دیا گیا۔
23 نومبر		نانی اماں حضرت سیدہ بیگم صاحبہ (رفیقہ حضرت مسیح موعود) اہلیہ حضرت میر ناصر نواب صاحب کی وفات۔
26 نومبر تا 9 دسمبر		جامعہ احمدیہ کے ایک وفد کا سہارنپور تک کا لمبا سفر۔ یہ وفد دن کو کھیلوں میں حصہ لیتا اور رات کو جلسوں میں تقاریر کرتا تھا۔
دسمبر 32ء تا اگست 33ء		حضور نے بنگالی مسلمانوں کو قومی پلیٹ فارم پر جمع کرنے کے لئے صوفی عبدالقدیر نیاز صاحب کو بنگال بھجوایا۔
26 تا 28 دسمبر		جلسہ سالانہ۔ حضور کا خطاب بعنوان 'فضائل القرآن' 360 مردوں نے بیعت کی۔ کل حاضری 20752 تھی۔
دسمبر		حضور نے ریزروفنڈ کی مستقل بنیاد رکھی اور سندھ میں زمینیں خریدیں۔

متفرق

— مکرم عبدالرحمان خادم صاحب کی مکمل تبلیغی پاکٹ بک پہلی بار شائع ہوئی۔

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

اللہ تعالیٰ نے آپؑ کے وقت میں برکت رکھ دی اور اسے ضائع نہیں ہونے دیا

سیدنا حضرت مسیح موعود کی سیرت پاک کے چند دلکش پہلو

آپ کی زندگی کا لمحہ لمحہ ذکرِ الٰہی، عشقِ رسولؐ، اشاعت دین اور ہمدردی خلق میں گزرا

مکرم رضوان احمد خالد صاحب

محبت الٰہی

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب بیان فرماتے ہیں:-

"قبل از بعثت کا واقعہ ہے کہ ایک دفعہ ایک بڑے افسر یا رئیس نے ہمارے دادا صاحب سے پوچھا کہ سنتا ہوں کہ آپ کا ایک چھوٹا لڑکا بھی ہے مگر ہم نے اسے کبھی دیکھا نہیں۔ دادا صاحب نے مسکراتے ہوئے فرمایا کہ ہاں میرا ایک چھوٹا لڑکا ہے مگر وہ تازہ شادی شدہ دلہنوں کی طرح کم ہی نظر آتا ہے۔ اگر اسے دیکھنا ہو تو بیت الذکر کے کسی گوشے میں جا کر دیکھ لیں اکثر بیت الذکر میں ہی رہتا ہے اور دنیا کے کاموں میں اسے کوئی دلچسپی نہیں"۔

عشقِ قرآن

یہ سیالکوٹ ہے جہاں آپ اپنے والد صاحب کے حکم پر بغرض ملازمت مقیم ہیں۔ وہ حجرہ جہاں آپ کی رہائش ہے اکثر اس کا دروازہ بند رہتا ہے۔ متلاشی متجسس آنکھ وہ جھری ڈھونڈھ ہی لیتی ہے کہ جہاں سے وہ اس راز سے پردہ اٹھا سکے کہ یہ شخص بند کمرہ میں کیا کرتا ہے۔ فقیہ شہر کا اس آنکھ کے متعلق کیا فتویٰ ہے یہ اس سے پوچھئے میں تو اس کے ساتھ مل کر یہ منظر دیکھتا ہوں اور دکھا رہا ہوں۔ بند کمرے میں میرا تمہارا ہم سب کا پیارا یہ وجود اس حال میں ہے کہ اشک رواں ہیں اور کلام الٰہی کی تلاوت ہو رہی ہے۔ ایک اور منظر اس سے متصل کر کے دکھایا جاتا ہے۔

آپ پالکی میں بیٹھ کر بٹالہ تشریف لے جا رہے ہیں۔ سفر قریباً پانچ گھنٹہ کا ہے۔ قادیان سے نکلتے ہی اپنی حمائل شریف کھول لی ہے اور سورہ فاتحہ کو پڑھنا شروع کیا اور برابر پانچ گھنٹے اسی سورہ کو اس استغراق کے ساتھ پڑھتے ہیں کہ گویا وہ ایک وسیع سمندر ہے جس کی گہرائیوں میں آپ اپنے ازلی محبوب کی محبت اور رحمت کے موتیوں کی تلاش میں غوطے لگا رہے ہیں۔

حضور کی مصروفیات اور آپ کا قیمتی وقت

یہ خدا کے اس مسیح موعود کا ذکر ہے، جس کے متعلق اس کے آقا محبوب حضرت اقدس محمد مصطفیٰ ﷺ نے فرمایا تھا۔ تجمع له الصلوة کہ اس کی مصروفیات اس قدر ہوں گی کہ نمازیں اس کے لئے جمع کی جائیں گی۔

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب فرماتے ہیں:-

اردو زبان میں ایک لفظ معمور الاوقات ہے جو ایسے شخص کے متعلق بولا جاتا ہے جس کا سارا وقت کسی نہ کسی مفید کام میں لگا ہوا ہو اور کوئی وقت بیکاری میں نہ گزرے یہ لفظ حضرت مسیح موعود پر اپنی پوری وسعت اور پوری شان کے ساتھ چسپاں ہوتا ہے۔ جس وقت سے کہ آپ نے خدا کے حکم کے ماتحت ماموریت کے میدان میں قدم رکھا اس وقت سے لے کر یوم وفات تک آپ کی زندگی کا ہر لمحہ اس سپاہی کی طرح گزرا جسے کسی عظیم الشان قومی خطرے کے وقت میں کسی نہایت نازک مقام پر بطور نگران مقرر کیا گیا ہو اور اس کی چوکسی یا غفلت پر قوم وملک کی زندگی اور موت کا انحصار ہو۔ یہ تشبیہ قطعاً کسی مبالغہ کی حامل نہیں بلکہ حق یہ ہے کہ یہ تشبیہ اس حالت کا صحیح صحیح نقشہ کھینچنے سے قاصر ہے جو ہر دیکھنے والے کو حضرت مسیح موعود کی زندگی میں نظر آتا ہے۔

آپ کی زندگی گویا ایک مقابلہ کی دوڑ تھی۔ اس کے انہماک میں حضرت مسیح موعود کھانا اور سونا تک بھول جاتے تھے۔ اور ایسے موقعوں پر آپ کو کھانے کے متعلق بار بار یاد کرا کر احساس پیدا کرنا پڑتا تھا۔ کئی مرتبہ ایسا اتفاق ہوا کہ تصنیف کے کام میں آپ نے ساری ساری رات خرچ کر دی اور ایک منٹ کے لئے بھی آرام نہیں کیا۔ اس قسم کے واقعات شاذ کے طور پر نہیں تھے بلکہ کام کے زور کے ایام میں کثرت کے ساتھ پیش آتے رہتے تھے اور دیکھنے والے حیران ہوتے تھے کہ آپؑ کی خلقت میں کس مٹی کا خمیر ہے کہ فرائض منصبی کی ادائیگی میں اپنے نفس کے ہر آرام کو فراموش کر رکھا ہے۔

ایک خارق عادت نشان

جن ایام میں حضرت گورداسپور مقدمات کی پیروی کیلئے قیام پذیر تھے۔ ایک روز مولوی یار محمد صاحب قادیان سے گورداسپور پہنچے اور انہوں نے حضرت اماں جان کی علالت کی خبر دی۔ مفتی فضل الرحمان صاحب کے پاس ایک گھوڑا تھا اور وہ اپنا گھوڑا لے کر گورداسپور رہا کرتے تھے۔ تا کہ اگر ضروری کام پیش آ جائے تو فوراً سوار ہو کر روانہ ہوں۔ مفتی صاحب کہتے ہیں کہ میں سویا ہوا تھا اور خواب میں دیکھتا ہوں کہ حضرت مسیح موعود میرے پاؤں دبا رہے ہیں اور میں جلدی میں اٹھا ہوں اور اپنی پگڑی تلاش کرتا ہوں۔ وہ یہ خواب دیکھ رہے تھے کہ یکا یک انہوں نے محسوس کیا کہ کوئی شخص پاؤں دبا رہا ہے وہ جاگے تو حضرت مسیح موعود نے فرمایا میاں فضل الرحمان اٹھو جلدی کام ہے۔ یہ گھبرا کر اٹھے اور انگیٹھی پر اپنی پگڑی تلاش کرنے لگے۔ اندھیرا تھا حضرت نے پوچھا کیا کر رہے ہو۔ انہوں نے عرض کیا کہ پگڑی تلاش کرتا ہوں۔ آپ نے فرمایا کہ میری پگڑی باندھ لو۔ والدہ محمود بیمار ہیں۔ تم فوراً گھوڑے پر سوار ہو کر جاؤ۔ میں خط لکھتا ہوں اور ان کے قلم سے جواب لکھا کر لاؤ۔ مفتی صاحب کہتے ہیں کہ میں نے اتر کر گھوڑے کے آگے دانہ رکھ دیا اور تیار ہو گیا۔ حضرت نے خط ختم کیا تو مولوی عبدالکریم صاحب مرحوم نے فجر کی آواز بلند کی۔ میں سوار ہو کر چلا آیا۔ اور یہ حیرت انگیز امر ہے میں نہیں جانتا میرے لئے زمین کس طرح سمٹ گئی میں قادیان پہنچا تو نماز ہو رہی تھی۔ میں نے گھوڑا دروازے کے ساتھ کھڑا کیا اور اوپر جا کر دروازہ کھٹکھٹایا۔ حضرت اماں جان خود ہی تشریف لائیں۔ اور میں نے واقعہ عرض کیا اور خط دے کر کہا اس کے لفافے پر ہی جلدی اپنی خیریت کی خبر لکھ دیں۔ چنانچہ حضرت اماں جان نے ایسا ہی کیا اور میں فوراً روانہ ہو گیا اور میں نہیں جانتا کیا ہوا کہ میرا گھوڑا پرواز کرتا ہوا جا رہا تھا۔ جب گورداسپور پہنچا ہوں تو نماز ختم ہوئی تھی۔ حضرت مسیح موعود نے دریافت فرمایا کہ تم ابھی گئے نہیں میں نے عرض کیا کہ جواب لے آیا ہوں یہ کہہ کر وہ لفافہ پیش کر دیا۔ آپ ہنستے رہے اور فرمایا کوئی اس کو کیا سمجھے گا۔ مگر یہ معجزہ ہے۔

گورداسپور سے قادیان کے فاصلے ہی نہیں سمٹے اس مسیح پاک کو ایسی برکت دی گئی ہے کہ 1300 سال کے فاصلے طے ہو گئے ہیں۔ خدائے بزرگ و برتر نے پھر رفقاء خاص کی ایک جماعت قائم کی ہے۔ حضرت مولانا نورالدین صاحب، حضرت مولانا عبدالکریم صاحب سیالکوٹی، حضرت مولانا شیر علی صاحب، حضرت مولوی سید سرور شاہ صاحب، کس کا نام لوں اور کس کا آئندہ کے لئے اٹھا رکھوں۔

من تو شدم تو من شدی
من تن شدم تو جاں شدی
تا کس نہ گوید بعد ازیں
من دیگرم تو دیگری

آب زر سے لکھی جانے والی تحریر

85 سے زائد تصنیفات، ہزار ہا مکتوبات، وہ مجالس احباب کے ساتھ۔ ایک تحریر ہے جو آب زر سے لکھی گئی ہے۔ سلطان القلم حضرت اقدس مسیح موعود کی تصنیف کشتی نوح کی ایک تحریر ہے۔ جس کا حرف حرف بولتا ہے۔

"ہمارا بہشت ہمارا خدا ہے۔ ہماری اعلیٰ لذات ہمارے خدا میں ہیں کیونکہ ہم نے اس کو دیکھا اور ہر ایک خوبصورتی اس میں پائی یہ دولت لینے کے لائق ہے اگرچہ جان دینے سے ملے اور یہ لعل خریدنے کے لائق ہے اگرچہ تمام وجود کھونے سے حاصل ہو۔ اے محرومو اس چشمہ کی طرف دوڑو کہ وہ تمہیں سیراب

کرے گا یہ زندگی کا چشمہ ہے۔ جو تمہیں بچائے گا۔ میں کیا کروں کس طرح اس خوشخبری کو دلوں میں بٹھا دوں۔ کس دف سے بازاروں میں منادی کروں کہ تمہارا ایک خدا ہے تا لوگ سن لیں۔ اور کس دوا سے علاج کروں تا سننے کے لئے لوگوں کے کان کھلیں۔

مصروفیت میں خلق اللہ کی خدمت کا بے مثل نمونہ

حضرت مولوی عبدالکریم صاحب فرماتے ہیں:-

بعض اوقات دوا پوچھنے والی گنواری عورتیں دستک دیتی ہیں اور اپنی سادہ گنواری زبان میں کہتی ہیں۔ ''میر جاجی بوا کھولوتاں''۔ حضرت اس طرح اٹھتے ہیں جیسے مطاع ذیشان کا حکم آیا ہے اور کشادہ پیشانی سے باتیں کرتے اور دوا بتاتے ہیں۔ ہمارے ملک میں وقت کی قدر پڑھی ہوئی جماعت کو بھی نہیں تو پھر گنوار تو اور بھی وقت کے ضائع کرنے والے ہیں۔ ایک عورت بے غرض بات چیت کرنے لگ گئی ہے اور اپنے گھر کا رونا اور ساس نند کا گلہ شروع کر دیا ہے اور گھنٹہ بھر اسی طرح ضائع کر دیا ہے۔ آپ وقار سے اور تحمل سے بیٹھے سن رہے ہیں۔ زبان سے یا اشارہ سے اس کو کہتے نہیں کہ بس اب جاؤ دوا پوچھ لی۔ اب کیا کام ہے ہمارا وقت ضائع ہوتا ہے۔ وہ خود ہی گھبرا کر اٹھ کھڑی ہوتی اور مکان کو اپنی ہوا سے پاک کرتی ہے۔ ایک دفعہ بہت سی گنوار عورتیں بچے کو لے کر دکھانے آئیں۔ اتنے میں اندر سے بھی چند خدمت گار عورتیں شربت شیرہ کے لئے برتن ہاتھوں میں لئے آنکلیں اور آپ کو دینی ضرورت کے لئے ایک بڑا اہم مضمون لکھنا تھا۔ اور جلد لکھنا تھا میں بھی اتفاقاً جانکلا کیا دیکھتا ہوں کہ حضرت کمر بستہ اور مستعد کھڑے ہیں جیسے کوئی یورپین اپنی دنیوی ڈیوٹی پر چست اور ہوشیار کھڑا ہوتا ہے اور پانچ چھ صندوق کھول رکھے ہیں۔ اور چھوٹی چھوٹی شیشیوں اور بوتلوں میں سے کسی کو کچھ اور کسی کو عرق دے رہے ہیں۔ کوئی تین گھنٹہ تک یہ بازار لگا رہا۔ فراغت کے بعد میں نے عرض کیا حضرت یہ تو بڑی زحمت کا کام ہے اور اس طرح بہت سا قیمتی وقت ضائع ہو جاتا ہے۔ اللہ اللہ کس نشاط اور طمانیت سے مجھے جواب دیتے ہیں کہ یہ بھی تو ویسا ہی دینی کام ہے۔ یہ مسکین لوگ ہیں یہاں کوئی ہسپتال نہیں۔ میں ان لوگوں کی خاطر ہر طرح کی انگریزی اور یونانی دوائیں منگوا کر رکھا کرتا ہوں۔ جو وقت پر کام آ جاتی ہیں اور فرمایا یہ بڑے ثواب کا کام ہے۔ مومن کو ان کاموں میں سست اور بے پروانہ ہونا چاہئے۔

میں نے سے کہا اب مسیح موعود ہم میں نہیں رہے اس نے کہا خلافت احمدیہ تو ہے۔ اور منظر یوں ابھرا:-

باقی صفحہ 6 پر

محمد اشرف کاہلوں صاحب

حضرت مسیح موعود کی تحریرات کی روشنی میں

صحبت صالحین کے نیک اثرات

نوعی مناسبت کا اثر

صحبت صالحین نوعی مناسبت کے اثر کو اپنے دامن فیض میں رکھتی ہے۔ اسی تاثیر کو حضرت اقدس مسیح موعود یوں بیان فرماتے ہیں۔ ''انسان دراصل اُنْسَانِ سے ہے۔ یعنی دو محبتوں کا مجموعہ ہے۔ ایک اُنس وہ خدا سے کرتا ہے۔ دوسرا اُنس انسان سے۔ چونکہ انسان کو تو اپنے قریب پاتا اور دیکھتا ہے اور اپنی بنی نوع کی وجہ سے اس سے جھٹ پٹ متاثر ہو جاتا ہے اس لئے۔ کامل انسان کی صحبت اور صادق کی معیت اسے وہ نور عطا کرتی ہے۔ جس سے خدا کو دیکھ لیتا ہے اور گناہوں سے بچ جاتا ہے۔'' (ملفوظات جلد 2 ص 5)

صحبت کا اثر

حضرت مسیح موعود تاثیرات صحبت صالحین کے ضمن میں فرماتے ہیں۔

''صحبت کا اثر ضرور ہوتا ہے۔ اس لئے جو شخص ایسے آدمی کے پاس جو حرکات و سکنات، افعال و اقوال میں خدائی نمونہ اپنے اندر رکھتا ہے۔ صحت نیت اور پاک ارادہ اور مستقیم جستجو سے ایک مدت تک رہے گا۔ تو یقین کامل ہے کہ وہ اگر دہریہ بھی ہو تو آخر خدا تعالیٰ کے وجود پر ایمان لے آئے گا۔ کیونکہ صادق کا وجود خدانما وجود ہے۔'' (ملفوظات جلد 2 ص 5)

''صحبت کا بہت بڑا اثر ہوتا ہے۔ جو اندر ہی اندر ہوتا چلا جاتا ہے۔ اگر کوئی شخص ہر روز کنجریوں کے ہاں جاتا ہے اور پھر کہتا ہے کہ کیا میں زنا کرتا ہوں۔ اسے کہنا چاہئے کہ ہاں تو کرے گا اور وہ ایک نہ ایک دن اس میں مبتلا ہو جائے گا۔ کیونکہ صحبت میں تاثیر ہوتی ہے۔ اسی طرح جو شخص شراب خانہ میں جاتا ہے خواہ وہ کتنا ہی پرہیز کرے اور کہے کہ میں نہیں پیتا ہوں۔ لیکن ایک دن آئے گا کہ وہ ضرور پیئے گا۔ پس اس سے کبھی بے خبر نہ رہنا چاہئے کہ صحبت میں بہت بڑی تاثیر ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اصلاح نفس کے لئے کونوا مع الصادقین کا حکم دیا ہے۔ جو شخص نیک صحبت میں جاتا ہے خواہ وہ مخالفت ہی کے رنگ میں ہو۔ لیکن صحبت اپنا اثر کئے بغیر نہ رہے گی۔ اور ایک نہ ایک دن اس مخالفت سے باز آ جائے گا۔''۔ (ملفوظات جلد 3 ص 505)

حصول یقین کا ذریعہ

''وہ عظیم ذریعہ جس سے ایک چمکتا ہوا یقین حاصل ہو۔ اور خدا تعالیٰ پر بصیرت کے ساتھ ایمان قائم ہو۔ ایک ہی ہے کہ انسان ان لوگوں کی صحبت اختیار کرے جو خدا تعالیٰ کے وجود پر زندہ شہادت دینے والے ہوں۔ خود جنہوں نے سن لیا ہو کہ وہ ایک قادر مطلق اور عالم الغیب تمام صفات کاملہ سے موصوف خدا ہے۔'' (ملفوظات جلد 2 ص 22)

پاکیزگی اخلاق کا ذریعہ

''نفس اور اخلاق کی پاکیزگی حاصل کرنے کا ایک بڑا ذریعہ صحبت صالحین ہے۔ جس کی طرف اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے۔ کونوا مع الصادقین۔ یعنی تم خدا تعالیٰ کے صادق اور راستباز لوگوں کی صحبت اختیار کرو تا کہ ان کے صدق کے انوار سے تم کو بھی حصہ ملے۔'' (ملفوظات جلد 4 ص 101)

ذریعہ حصول نجات وتقویٰ

''تیسرا پہلو حصول نجات اور تقویٰ کا صادقوں کی معیت ہے۔ جس کا حکم قرآن شریف میں ہے کونوا مع الصادقین۔ یعنی اکیلے نہ رہو کہ اس حالت میں شیطان کا داؤ انسان پر ہوتا ہے۔ بلکہ صادقوں کی معیت اختیار کرو اور ان کی معیت میں رہو تا کہ ان کے انوار اور برکات کا پرتو تم پر پڑتا رہے۔ اور خانہ قلب کے ہر ایک خس و خاشاک کو محبت الٰہی کی آگ سے جلا کر نور الٰہی سے بھر دے۔'' (ملفوظات جلد 4 ص 101 حاشیہ)

اعمال کی درستی

''مامور من اللہ کی صحبت سے انسان درست ہو جاتا ہے''۔ (ملفوظات جلد 5 ص 20)

''صادقوں کی صحبت میں ایک خاص اثر ہوتا ہے۔ ان کا نور صدق و استقلال دوسروں پر اثر ڈالتا ہے۔ اور ان کی کمزوریوں کو دور کرنے میں مدد دیتا ہے۔'' (ملفوظات جلد 4 ص 207)

''اعمال نیک کے واسطے صحبت صالحین کا نصیب ہونا بہت ضروری ہے۔ یہ خدا کی سنت ہے۔ ورنہ اگر چاہتا تو آسمان سے قرآن یونہی بھیج دیتا اور کوئی رسول نہ آتا''۔ (ملفوظات جلد 4 ص 129)

مشکلات آسان ہونا

''صادق کی صحبت میں رہو تو خدا تعالیٰ کے فضل سے بہت سے امور میں مشکلات آسان ہو جاتی ہیں۔'' (ملفوظات جلد 5 ص 81)

''انسان کو اگر دیکھنے کی آرزو ہو تو ان کو دیکھیں جو منقطعین ہیں اور خدا کی طرف آ گئے ہیں۔ اور خدا ان کو زندہ کرتا ہے۔ ان کی زیارت سے مصائب دور ہوتے ہیں۔ جو شخص رحمت والے کے پاس آوے گا تو وہ رحمت کے قریب تر ہو گا۔ دنیا میں یہی بات غور کے قابل ہے کہ خدا تعالیٰ فرماتا ہے۔ کونوا مع الصادقین یعنی اے بندو! تمہارا بچاؤ اس میں ہے کہ صادقوں کے ساتھ ہو جاؤ۔'' (ملفوظات جلد 2 ص 632)

خلاصۃً یہ کہ ''جب تک ایک صادق کے ساتھ انسان کا پیوند قائم نہیں ہوتا۔ وہ روحانیت کو جذب کرنے کی قوت نہیں پا سکتا۔ جیسے وہ شاخ تنہا اور الگ ہو کر سرسبز نہیں ہوتی۔ اسی طرح پر یہ بے تعلق اور الگ ہو کر بار آور نہیں ہو سکتا۔ پس انسان کو متبتل ہونے کے لئے ایک قطع کی ضرورت بھی ہے اور ایک پیوند کی بھی۔'' (ملفوظات جلد 1 ص 553)

حقیقت کی بازیابی

''لوگ تلاش کرتے ہیں کہ ہمیں حقیقت ملے۔ لیکن یہ بات جلد بازی سے حاصل نہیں ہوا کرتی۔ جب انسان کی روح پگھل کر آستانہ الوہیت پر گرتی ہے۔ اور اس کو اپنا اصل مقصود خیال کرتی ہے۔ تب اس کے لئے حقیقت کا دروازہ بھی کھولا جاتا ہے۔ لیکن یہ سب کچھ خدا تعالیٰ کے فضل پر موقوف ہے اور صحبت صالحین سے یہ باتیں حاصل ہوا کرتی ہیں۔'' (ملفوظات جلد 5 ص 346)

تزکیہ نفس کا ذریعہ

''تزکیہ نفس نہیں ہو سکتا۔ جب تک کہ کسی مزکی نفس کی صحبت میں نہ رہے۔ اول جو دروازہ کھلتا ہے۔ وہ گندگی دور ہونے سے کھلتا ہے۔ جن پلید چیزوں سے مناسبت ہوتی ہے وہ اندر رہتی ہیں۔ لیکن جب کوئی تریاقی صحبت مل جاتی ہے تو اندرونی پلیدی رفتہ رفتہ دور ہونی شروع ہوتی ہے۔'' (ملفوظات جلد 1 ص 459)

صحبت کا شرف

''صحبت میں بڑا شرف ہے۔ اس کی تاثیر کچھ نہ کچھ فائدہ پہنچا ہی دیتی ہے۔ کسی کے پاس اگر خوشبو ہو تو پاس والے کو بھی پہنچ ہی جاتی ہے۔ اسی طرح پر صادقوں کی صحبت ایک روح صدق نفخ کر دیتی ہے۔ میں سچ کہتا ہوں کہ گہری صحبت نبی اور صاحب نبی کو ایک کر دیتی ہے۔'' (ملفوظات جلد 4 ص 609)

مکرم دانیال خان صاحب

جماعت احمدیہ کینیڈا کا شعبہ کمپیوٹر

خدمات اور کارکردگی کا ایک اجمالی جائزہ

جماعت احمدیہ کینیڈا کا کمپیوٹر سے واسطہ 1979ء سے چلا آرہا ہے جب کہ "ذاتی کمپیوٹر" Personal Computer ابھی معرض وجود میں نہیں آئے تھے اور ہماری مختصر سی جماعت کی تجنید کو ہم نے IBM کے سب سے پہلے Mini کمپیوٹر (System/32) پر مکمل کیا گویا جماعت کی تجنید اور اس کے ساتھ ساتھ ماہانہ احمدیہ گزٹ کینیڈا کی Mailing کو کمپیوٹرائز کئے 22 برس ہو چکے ہیں۔ تاہم ہمارے مالی نظام کے لئے اپنا کمپیوٹر سسٹم حاصل کرنے کے لئے 1986ء کے اوائل میں مکرم مولانا نسیم مہدی صاحب امیر و مشنری انچارج کینیڈا اور مکرم عبدالعزیز خلیفہ صاحب نائب امیر جماعت کے ساتھ بات چیت ہوتی رہی اور بعض تجاویز پیش کی گئیں۔ اس سے پیشتر 1984ء میں جماعت نے IBM سے ایک PC خریدا تھا جو خط و کتابت کے لئے استعمال ہوتا تھا۔ 1986ء میں IBM نے اپنے ایک Mini کمپیوٹر System/36 کے چھوٹے ماڈل کا اعلان کیا اور یہی سسٹم ہم نے جماعت احمدیہ کینیڈا کے مالی نظام کو کمپیوٹرائز کرنے کے لئے چنا اور مجلس عاملہ کینیڈا کو تجویز پیش کی۔ اس سسٹم کا یہ ماڈل قیمت کے لحاظ سے ایسا تھا جسے جماعت بہ آسانی فراہم کر سکتی تھی اور اس زمانہ میں اس کے فائدے PC کے مقابل پہ کہیں زیادہ تھے۔ نیشنل عاملہ نے متفقہ طور پر یہ تجویز منظور کر کے حضور اقدس کی خدمت میں پیش کرنے کی سفارش کی۔ چنانچہ جون 1986ء کے جلسہ سالانہ یو۔کے کے موقع پر مکرم مولانا نسیم مہدی صاحب، مکرم مصطفیٰ ثابت صاحب جو اس وقت انٹرنیشنل کمپیوٹر کمیٹی کے چیئرمین تھے، مکرم شجر فاروقی صاحب سنٹرل آڈیٹر اور کمیٹی کے سیکرٹری اور خاکسار کی ایک نشست سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ ہوئی جس میں حضور انور نے از راہ شفقت یہ سسٹم خریدنے کی اجازت مرحمت فرمائی۔ جلسہ سے واپسی پر یہ سسٹم آرڈر کیا گیا اور اگست 1986ء میں ہمارے مرکزی مشن ہاؤس ٹورانٹو میں Install ہوا۔

یہی وہ تاریخی سال تھا جب کہ مکرم مولانا نسیم مہدی صاحب امیر و مشنری انچارج کینیڈا نے جماعت احمدیہ کینیڈا میں کمپیوٹر کمیٹی کی بنیاد ڈالی۔ اس کمیٹی کے پہلے چیئرمین مکرم حمید اللہ صاحب بنگوی مقرر ہوئے جو اس وقت IBM میں کام کرتے تھے۔ خاکسار اس کمیٹی کا جنرل سیکرٹری اور مکرم محمد الیاس خان صاحب اس کے ممبر تھے۔ کمپیوٹر کمیٹی کے انہی ممبران نے چندہ جات بشمول جماعت کے مالی نظام کو کمپیوٹر پر لانے اور سسٹم 36 خریدنے کی تجویز مجلس میں پیش کی اور یہ وعدہ بھی کیا کہ کمپیوٹر کے آنے پر جماعت کے مالی نظام کو مکمل طور پر کمپیوٹرائز کر دیا جائے گا۔

اس کمیٹی نے مکرم مولانا نسیم مہدی صاحب کی رہنمائی میں کام کرنا شروع کر دیا۔ اور یہ فیصلہ کیا کہ یکم جولائی 1986ء سے چندہ کی ہر رسید کمپیوٹر میں داخل کرنی ہے تا کہ جماعت کے مالی سال 87-1986ء سے ہی تمام Data کمپیوٹر میں محفوظ کیا جا سکے۔ اس پہلو سے کئی جہتوں میں کام شروع کیا گیا۔ چندہ جات کی نئی رسید بکس چھپوائی گئیں۔ نیا تجنید فارم ڈیزائن کیا گیا جو ہماری نئی ضروریات کے عین مطابق تھا۔ Collection sheets چھاپی گئیں۔ تمام جماعتوں کے احباب و خواتین کو فہرستیں بھجوائی گئیں جن میں چھوٹے بچے بھی شامل تھے۔ انہیں ممبر کوڈ جاری کئے گئے۔ تمام جماعتوں میں چندے کی نئی رسید بکس ان کو استعمال کرنے کی ہدایات کے ساتھ بھجوائی گئیں۔ رسیدوں میں ممبر کوڈ کے لکھے جانے کی اہمیت واضح کی گئی۔ یاد رہے کہ جون 1986ء میں ہی نئی رسید کا نمونہ لندن بھجوا کر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے اجازت حاصل کی گئی۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ یہ رسید پندرہ سال کے بعد اب بھی اسی طرح زیر استعمال ہے۔ تمام جماعتوں کے سیکرٹریان مال کی ٹریننگ کا کام بھی شروع کیا گیا۔ ان تمام کاموں کے ساتھ ساتھ دن رات مالی نظام کو کمپیوٹرائز کرنے کے کمپیوٹر پروگرامز لکھے جاتے رہے۔ اس محنت طلب کام میں مکرم محمد الیاس خان صاحب نے خاکسار کے ساتھ دن رات محنت کی اور کئی پروگرام تیار کئے۔ تھوڑے سے عرصہ میں ہی سینکڑوں پروگراموں نے کام شروع کر دیا۔ نئے تجنید فارم کمپیوٹر میں داخل کئے جانے لگے چندہ کی ہر رسید جو جماعت احمدیہ کینیڈا کے کسی کونے میں بھی جاری ہوتی وہ مرکز ٹورانٹو میں آتی اور کمپیوٹر میں اس رسید کا اندراج ہو جاتا۔ تجنید اور چندہ جات کے نظام میں سینکڑوں رپورٹس چھاپی جانے لگیں۔ ممبران کے چندہ جات کی تفصیل اب ہر سیکرٹری مال کو پہنچ جاتی ہے۔ چند ہی ماہ میں Data entry کا کام اس قدر بڑھ گیا کہ اس کے لئے نو سال سے تیرہ سال تک کی عمر کی بچیوں کی ٹیم بنائی گئی۔ اس ٹیم نے اس زمانہ میں ہزار ہا رسیدات سسٹم میں داخل کیں، ان کی جانچ پڑتال کی اور پھر ترتیب وار فائلوں میں لگایا۔ اور یہ کام ابھی تک جاری ہے۔ اس سارے کام میں کمپیوٹر کمیٹی کے چیئرمین مکرم حمید اللہ صاحب بنگوی کی رہنمائی شامل حال رہی۔ یاد رہے کہ اس وقت بھی ہمارے سسٹم میں یکم جولائی 1986ء سے جاری شدہ ہر رسید موجود ہے جس کی تفصیل کسی وقت بھی سکرین پر دیکھی جا سکتی ہے۔ پندرہ سال کے اس عرصہ میں ہمارے رضا کاروں نے لاکھوں رسیدیں کمپیوٹر میں داخل کی ہیں، ان کی جانچ پڑتال کی ہے اور ان کو نمبروار فائلوں میں لگایا ہے۔ ہم ان تمام رسیدوں میں سے کوئی بھی رسید چند سیکنڈ میں نکال سکتے ہیں۔

جولائی 1987ء سے مالی نظام کا دوسرا حصہ یعنی اخراجات کو بھی کمپیوٹرائز کر دیا گیا۔ اور اس طرح general ledger مکمل طور پر کمپیوٹرائز ہو گیا۔

کچھ عرصہ بعد جماعت کے اخراجات Vendors کی انوائس، مشنری صاحبان اور مجلس عاملہ کے اراکین کے اخراجات کے لئے نئے فارم ڈیزائن کئے گئے۔ ان فارم کے ساتھ اخراجات کی ضروری رسیدات منسلک ہو کر مرکزی بیت الذکر ٹورانٹو میں آنے لگیں اور کمپیوٹر میں داخل کرنے کے بعد کمپیوٹر سے ہی چیک جاری کئے جانے لگے۔

1987ء میں مکرم منصور مظفر صاحب ہماری ٹیم میں شامل ہوئے۔ جنرل لیجر کا کام انہوں نے اپنے ذمے لے لیا۔ اسی طرح اس بات کی ضرورت محسوس کی جانے لگی کہ مقامی جماعتوں کے سیکرٹری فنانس کو PC پر ایسے پروگرام مہیا کئے جائیں جن کی مدد سے وہ خود اپنی جاری کی گئیں رسیدیں PC پر داخل کر کے ہمیں floppy ڈسک میں Data بھجوا دیں۔ چنانچہ مکرم منصور مظفر صاحب نے یہ کام نہایت احسن طریق سے بہت خوب نبھایا اور تھوڑے سے عرصہ میں ہی ہمارے لکھے ہوئے پروگراموں کو نہایت مستعدی سے PC میں منتقل کر دیا۔ یہ پروگرام DOS سسٹم پر بڑی کامیابی کے ساتھ کام کرتے رہے۔

Y2K مسئلہ کو مد نظر رکھتے ہوئے 1999ء کے آخر میں انہوں نے جماعت کے اکثر پروگرام Windows آپریٹنگ سسٹم پر تیار کئے جو کینیڈا اور امریکہ کی کئی مقامی جماعتوں میں زیر استعمال ہیں۔

خدا تعالیٰ کے فضل سے 1990ء تک جماعت کی تعداد میں کافی اضافہ ہو چکا تھا جس کے نتیجے میں چندہ جات کی رسیدوں کی تعداد میں بہت اضافہ ہو گیا۔ اس موقع پر لجنہ اور ناصرات کی ایک باقاعدہ ٹیم بنائی گئی جس کی نگرانی محترمہ عطیہ شریف صاحبہ نے کی۔ اس ٹیم کی رضا کاروں نے لاکھوں کی تعداد میں رسیدات کمپیوٹر میں داخل کیں، ان کی جانچ پڑتال کی اور پھر فائل کیں۔ اس ٹیم نے یہ رسیدیں اتنی احتیاط اور توجہ کے ساتھ کمپیوٹر میں داخل کیں کہ ممبران کی طرف سے غلطیوں کی شکایت محض انگلیوں پر گنی جا سکتی ہیں۔ یہاں یہ امر بھی قابل ذکر ہے کہ ہم 1988ء سے ہر سال فروری یا مارچ کے مہینے میں کینیڈا کے ہر گھرانے کو ان کے چندوں کی تفصیل Statement کی صورت میں بھجوا رہے ہیں۔ انہی Statements کے ذریعے ہم data entry کی ٹیم کی فرض شناسی، اخلاص، محنت، توجہ اور استعداد کار کا بخوبی اندازہ لگا سکتے ہیں۔

1999ء میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اجازت سے جماعت نے IBM کا ایک بڑا سسٹم AS/400 خریدا۔ اس سسٹم کو حاصل کرنے کے دو بڑے مقاصد تھے۔ ایک تو جماعت احمدیہ کا data ایک نہایت محفوظ سسٹم پر آ جاتا جو سیکورٹی کے لحاظ سے ایک مسلمہ سسٹم ہے دوسرے اس سسٹم پر احمدی احباب کو ٹریننگ دی جائے تا کہ وہ I.T. Industry میں بہتر ملازمت حاصل کر سکیں۔

کمپیوٹر ٹریننگ کلاس

شعبہ کمپیوٹر نے سب سے پہلی کلاس ستمبر 1990ء کو مرکزی بیت الذکر ٹورانٹو میں شروع کی۔ چنانچہ اس سال AS/400 کی آپریشن اور پروگرامنگ کی کلاسیں شروع کر دی گئیں۔ یہ کلاسیں کچھ عرصہ چلتی رہیں لیکن جماعت کے سسٹم کو AS/36 کے پروگراموں کو AS/400 پلیٹ فارم پر لانے کا کام بھی شروع کرنا پڑا۔ لہٰذا کچھ عرصہ یہ کلاسیں بند رہنے کے بعد دوبارہ شروع کر دی گئیں اور کئی طالب علموں نے ان کلاسوں سے فائدہ اٹھایا۔ ایک محتاط اندازے کے مطابق اس وقت 75 سے زائد احمدی نوجوان جماعت کے سسٹم اور کلاسوں میں تربیت پانے کی وجہ سے نہایت کامیابی کے ساتھ ملازمت کر رہے ہیں۔ ان کامیاب طالب علموں کی عمریں سولہ سال سے پینتالیس سال کے درمیان ہیں اور ان میں سے بعض کینیڈا اور امریکہ کی بڑی بڑی کارپوریشن میں کام کر رہے ہیں جن میں SPRINT, CIBC, IBM جیسی بڑی کمپنیاں شامل ہیں۔ ایک اندازے کے مطابق ان احباب کی تنخواہیں 28,000 ڈالر سے لے کر 85,000 ڈالر سالانہ کے لگ بھگ ہیں۔

بعض احمدی نوجوانوں نے اپنی کمپنیوں میں ایسی اعلیٰ کارکردگی دکھائی اور ایسا اچھا نمونہ چھوڑا کہ ملازمت منتقل کرتے وقت کمپنی کے مینیجر نے یہ کہا کہ ہمیں اپنی جماعت سے ہی دوسرا بندہ لا کر دو! 1995ء کے وسط میں جماعت کی application کو AS/400 کی native زبان RPG/3 میں لکھنے کا فیصلہ ہوا۔ اس مقصد کے لئے ایک ٹیم تیار کی گئی جنہوں نے دن رات محنت کی اور نہ صرف اس کام کو مکمل کیا بلکہ ساتھ ہی نت نئی تبدیلیاں بھی شامل کی گئیں۔

اس ٹیم میں مکرم فہد ظفر صاحب، مکرم میاں ندیم محمود صاحب، مکرم محمد عبدالرفیق جدران صاحب اور مکرم میاں محمد رضوان مسعود صاحب کا کام قابل ستائش ہے۔

2000ء کے شروع میں کمپیوٹر پروگرامنگ کی ایڈوانس کلاس کے طالب علموں پر مشتمل ایک اور ٹیم تیار کی گئی ہے جو ان پروگراموں کو تازہ ترین RPG/4 زبان میں بے شمار نئے فیچرز کے ساتھ نئی application لکھ رہے ہیں۔ اس ٹیم میں مکرم فہیم نجم صاحب، مکرم ظرافت ملک صاحب، مکرم سلیم طاہر

صاحب، مکرم طاہر ناصر صاحب، مکرم عمر فاروق احمد صاحب، مکرم قمر احمد صاحب اور مکرم عفان بن ارشد صاحب شامل ہیں۔

جماعت احمدیہ کینیڈا کی تجنید کے نظام کو بہتر بنانے کے لئے اور ممبران کے data کو up-to-date رکھنے کے لئے مکرم مولانا نسیم مہدی صاحب نے خاکسار کے ساتھ ایک نہایت مخلص اور فعال رضا کار مکرم محمد سرور جاوید صاحب کو اس کام پر لگایا جو نہایت محنت سے یہ ذمہ داری نبھا رہے ہیں۔

اسی طرح PC Network تیار کرنے اور اس کی دیکھ بھال کرنے کے لئے ایک ٹیم تیار کی گئی۔ اس ٹیم کے ممبرانِ بھی بڑی محنت کے ساتھ کمپیوٹر ڈیپارٹمنٹ میں کام کر رہے ہیں جن میں مکرم اکبر احمد صاحب، مکرم عرفان احمد صاحب اور مکرم مامون رشید صاحب شامل ہیں۔ اسی طرح چند سال پہلے جماعت کینیڈا کی Website تیار کرنے میں محترم حافظ چوہدری محمد اکبر صاحب اور مکرم عظمت بھٹی صاحب نے انتھک محنت کی اور مثالی کام کیا۔

Donation Accounting میں سب سے اہم کام چندے کی رسیدوں کے batches کو کینیڈا کی تمام جماعتوں سے وقت پر منگوانا، ان رسیدوں کی data entry اور جانچ پڑتال اور مہینے کی Closing کا کام بہت ہی اہم ہے۔ یہ کام گزشتہ چھ سال سے ہماری ٹیم کے سب سے زیادہ محنتی نوجوان مکرم میاں طارق محمود صاحب نہایت خوش اسلوبی سے انجام دے رہے ہیں۔ ان کی نگرانی میں data entry کی ٹیم ہزار ہا رسیدات ہر ماہ کمپیوٹر میں داخل کرتی ہیں۔

کینیڈا کمپیوٹر کمیٹی کے ممبران مکرم فہد ظفر صاحب اور مکرم میاں ندیم محمود صاحب کافی محنت سے کام کر رہے ہیں اور خاکسار کو صحیح مشوروں سے نوازتے ہیں۔ اس کے علاوہ پروگرامز کی نت نئی تبدیلیوں اور ان کی ترویج اور ترقی میں ان کا بہت بڑا حصہ ہے۔

جماعت احمدیہ کینیڈا کے لئے کمپیوٹر ڈیپارٹمنٹ نے جو بھی خدمات سرانجام دی ہیں وہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی دعاؤں کی رہین منت ہیں اور مکرم مولانا نسیم مہدی صاحب کینیڈا کی ذاتی دلچسپی اور رہنمائی کے نتیجے میں معرض وجود میں آئیں۔

شعبہ کمپیوٹر کے کام کی جھلکیاں

کمپیوٹر ڈیپارٹمنٹ کے رضاکاروں کے کام کا اندازہ مندرجہ ذیل چند جھلکیوں سے عیاں ہے جو انہوں نے گزشتہ پندرہ برس کے دوران کیا ہے۔

☆ چندہ کی 4 لاکھ 44 ہزار سے زائد رسیدات کمپیوٹر میں درج کی گئیں۔

☆ ان رسیدوں پر چندوں کی مختلف مدات 8 لاکھ 44 ہزار سے زائد تھیں۔

☆ جماعت احمدیہ کینیڈا کے ہر فرد کو ہر سال ان کے چندہ جات کی Statement بھجوائی گئیں ان کی تعداد ایک لاکھ سے زائد ہے۔

☆ تجنید فارم، پتہ جات کی تبدیلی کے فارم اور نوزائیدہ بچوں کی اطلاع کے فارم کو مجموعی طور پر بیس ہزار سے زائد کمپیوٹر سسٹم میں داخل کیا گیا۔

☆ 9,450 رسید بکس مختلف جماعتوں کو جاری کی گئیں جن میں سے 8,200 بکس کی واپسی سسٹم میں enter کی گئی۔

☆ جلسہ سالانہ کے موقع پر 37,000 سے زائد name tags جاری کئے گئے۔

☆ 30,000 سے زائد ماہانہ احمدیہ گزٹ کینیڈا، ریویو آف ریلیجنز، البشریٰ اور بعض دیگر رسائل و جرائد کے لئے لیبل پرنٹ کئے گئے۔

☆ چندہ کی ساڑھے چار لاکھ کے قریب رسیدات ترتیب وار فائلوں میں لگائی گئیں۔

(احمدیہ گزٹ کینیڈا اگست تا دسمبر 2001ء)

بقیہ صفحہ 4

ایک برطانوی اخبار مشہور شخصیات کے انٹرویوز اس عنوان کے تحت شائع کرتا ہے

A day in th life of .....

اس اخبار کا ایک رپورٹر حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں حاضر ہوتا ہے آپ کے شب و روز کی تفصیلات جاننا چاہتا ہے۔ اور پھر اخبار اس انٹرویو کو یوں شائع کرتا ہے۔

A life in the day of Hazrat Mirza Tahir Ahmad Sahib

میرا دل اس یقین سے بھر جاتا ہے کہ انت الشیخ المسیح الذی لایضاع وقتہ۔ منظر سمٹ رہا ہے اور کتاب وقت یوں بند ہوتی ہے کہ فضاء میں ایک تحریر ابھرتی ہے۔ پڑھنے والا اسے پڑھتا ہے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

چاہئے کہ ہر صبح تمہارے لئے گواہی دے کہ تم نے تقویٰ سے رات بسر کی اور ہر ایک شام تمہارے لئے گواہی دے کہ تم نے ڈرتے ڈرتے دن بسر کیا۔

ڈاکٹر نسیم رحمت اللہ صاحب۔ سیکرٹری سمعی و بصری امریکہ

جماعت احمدیہ کی مرکزی ویب سائٹ

جماعت احمدیہ کی آفیشل ویب سائٹ جنوری 2001ء سے انٹرنیٹ پر قائم ہے۔ اس سائٹ کی ذمہ داری جماعت احمدیہ امریکہ کے سپرد ہے۔ مکرم امیر صاحب امریکہ کے زیر ہدایت شعبہ سمعی و بصری جماعت احمدیہ امریکہ کے تحت رضا کارانہ خدمت دین کرنے والوں کی ایک ٹیم بڑی مستعدی سے اس ویب سائٹ کے سلسلہ میں مفوضہ امور انجام دے رہی ہے۔

اس ویب سائٹ کے مقاصد میں دنیا کو احمدیت کی حقیقی تعلیمات سے آگاہی بخشنا اور احباب جماعت کی تعلیم و تربیت کے لئے ضروری مواد کی فراہمی شامل ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے نہایت اہم مفید اور اعلیٰ درجہ کے مواد کے لحاظ سے یہ ویب سائٹ تمام دینی ویب سائٹس میں منفرد و ممتاز حیثیت رکھتی ہے اور لوگ بڑی کثرت کے ساتھ دین کی تعلیمات سے آگاہی کے لئے اس کی طرف رجوع کر رہے ہیں۔ مثال کے طور پر 20/مارچ 2002ء سے 25/اپریل 2002ء تک کے صرف ایک ماہ کے عرصہ میں 2ء3 ملین افراد نے اس سے فائدہ اٹھایا۔

اس ویب سائٹ کے کئی حصے ہیں۔ آڈیو، ویڈیو حصہ میں ایم ٹی اے کی براہ راست (Live) نشریات کے علاوہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کے خطبات بھی مہیا ہیں۔

Ask ..... کے تحت سوالات و جوابات دیکھے/سنے جاسکتے ہیں۔ اسے مزید وسعت دی جا رہی ہے اور جلد ہی "لقاء مع العرب" پروگرام میں پوچھے جانے والے سوال اور ان کے جوابات بھی اس پر مہیا ہوں گے۔ اس کے علاوہ حضور انور کے فرمودہ خطبات، لقاء مع العرب اور سوال و جواب کی On Line کیٹلاگ بھی مہیا کی جائے گی۔

MTA کی نشریات کا ہفتہ وار پروگرام بھی آپ اس پر ملاحظہ کر سکتے ہیں۔

اسی سائٹ کے ایک اور سیکشن میں مختلف اہم موضوعات پر سوال و جواب بھی مہیا ہیں۔

زبانوں کے حصہ میں بنیادی زبان انگریزی ہے۔ اس کے علاوہ اس وقت تک عربی، اردو، چینی، فرانسیسی، سپینش، رشین، سواحیلی میں بھی نہایت اور مفید مواد میسر ہے۔

عربی رسالہ ماہنامہ التقویٰ، ریویو آف ریلیجنز (انگریزی) کے علاوہ ہفت روزہ الفضل انٹرنیشنل (اردو) کا انٹرنیٹ ایڈیشن بھی اس سائٹ پر ڈالا گیا ہے۔ جس میں احادیث نبوی، ارشادات حضرت مسیح موعود، خطبات جمعہ حضور انور ایدہ اللہ اور آپ کے خطابات، اہم مضامین، نظمیں، حاصل مطالعہ، الفضل ڈائجسٹ وغیرہ ملاحظہ کئے جاسکتے ہیں۔

اردو حصہ میں اس کے علاوہ بھی بہت سا نہایت مفید اور قیمتی مواد میسر ہے۔

قرآن کریم والے حصہ میں حضرت مولوی شیر علی صاحب کے انگریزی ترجمہ قرآن کریم کے علاوہ مختلف زبانوں میں سورۃ فاتحہ کے تراجم ڈالے گئے ہیں اور جلد ہی انشاء اللہ One vol. Short Comentary (انگریزی) جو حضرت ملک غلام فرید صاحب کی مرتبہ ہے وہ بھی On Line مہیا ہو گی۔

اہم شخصیات والے حصہ میں حضرت چوہدری سر محمد ظفر اللہ خان صاحب، نوبیل انعام یافتہ احمدی سائنسدان پروفیسر ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کے علاوہ رفقاء حضرت مسیح موعود اور احمدی راہ مولیٰ میں جان قربان کرنے والوں کی تصاویر، مختصر تعارف ڈالے گئے ہیں۔

بک سٹور والے سیکشن میں جو اکتوبر 2001ء سے کام کر رہا ہے۔ آپ مختلف جماعتی کتب کے آرڈر دے سکتے ہیں۔ چنانچہ دنیا کے مختلف ممالک سے لوگ آرڈر دے کر کتب منگوا رہے ہیں۔

حال ہی میں حضرت اقدس مسیح موعود کی جملہ کتب، مجموعہ اشتہارات اور ملفوظات کی جلدوں پر مشتمل روحانی خزائن کو دو عدد CDs پر برائے فروخت مہیا کیا گیا ہے۔ اور بڑی کثرت سے لوگ یہ خرید رہے ہیں۔ اس کی قیمت صرف 20/امریکن ڈالر ہے۔

یہ صرف اس ویب سائٹ کی ایک جھلک ہے اس سائٹ کو بہتر، دلکش اور User Friendly بنانے کے لئے بہت سے رضا کار دنیا بھر میں کام کر رہے ہیں۔

ہماری خواہش ہے کہ دنیا کی تمام اہم زبانوں میں دین حق کی حقیقی تعلیمات کو اس سائٹ پر پیش کریں۔ اس پر کام ہو رہا ہے اور امید ہے کہ جلد ہی کئی مزید زبانوں میں اہم دینی لٹریچر اس سائٹ پر مہیا ہوگا اور یوں اشاعت دین کے سلسلہ میں جماعت کی اس ویب سائٹ کو مفید و نتیجہ خیز خدمت کی توفیق ملے گی۔ کئی ایسے ممالک جہاں ہمیں دعوت الی اللہ کی آزادی حاصل نہیں ہے ان ملکوں کے لوگ اپنے گھر میں بیٹھ کر اس ویب سائٹ سے احمدیت کے متعلق معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔ اس پہلو سے اس کا دائرہ بہت وسیع ہو جاتا ہے۔

احباب جماعت سے ان سب کارکنان کے لئے جو کسی بھی حیثیت میں اس سائٹ کو بہتر و موثر بنانے کے لئے خدمت کی توفیق پا رہے ہیں دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔ نیز یہ کہ آپ خود بھی اس سے فائدہ اٹھائیں اور اپنے دوست احباب کو بھی اس کے متعلق بتائیں تا کہ اس کا دائرہ فیض تیزی سے بڑھتا اور پھیلتا چلا جائے۔

اس ویب سائٹ کو مزید بہتر، مفید اور خوبصورت و دلکش بنانے کے لئے اگر آپ کوئی تجویز دینا چاہیں تو ہمیں اپنی قیمتی آراء اور مشوروں سے ضرور نوازیں۔ اس ویب سائٹ کا ایڈریس یہ ہے۔

(www.alislam. org)

(الفضل انٹرنیشنل 26/جولائی 2002ء)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

درخواست دعا

مکرم مبارک احمد تنویر صاحب لکھتے ہیں۔ خاکسار کی والدہ محترمہ امۃ الغنی صاحبہ اہلیہ محترم شیخ روشن دین صاحب تنویر سابق ایڈیٹر روزنامہ الفضل آج کل سدن کے ایک ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ ان کی حالت بہت تشویشناک ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے غیر معمولی فضل سے معجزانہ رنگ میں شفائے کاملہ عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

مکرم صوفی عبدالغفور صاحب نصیر آباد غالب لکھتے ہیں کہ خاکسار بائیں ٹانگ میں درد سے بیمار چلا آرہا ہے اور ابھی تک مکمل شفا نہیں ہوئی اب دوسری بیماری بلڈ شوگر بھی ہوگئی ہے۔ میری بیٹی کا پاؤں گرم پانی سے جل گیا ہے علاج بدستور جاری ہے مگر ٹھیک نہیں ہو رہا۔ نیز میرے نسبتی بھائی مکرم ڈاکٹر نثار احمد بنگوی صاحب کا فیصل آباد شہر میں موٹر سائیکل پر حادثہ ہوگیا ہے جس سے ان کی بائیں ٹانگ دو جگہ سے اور دائیں پاؤں کا انگوٹھا ٹوٹ گیا ہے۔ ہم سب کی کامل شفایابی کیلئے درخواست دعا ہے۔

سانحہ ارتحال

مکرم ناصر جاوید ہنجرا صاحب صدر جماعت احمدیہ پریم کوٹ کی والدہ مکرمہ غلام فاطمہ صاحبہ بعمر 70 سال مورخہ 21۔اگست 2002ء کو بعجہ ہارٹ اٹیک وفات پا گئی ہیں۔ آپ کی نماز جنازہ مکرم مختار احمد ملہی صاحب امیر ضلع گوجرانوالہ نے پڑھائی۔ مقامی قبرستان میں تدفین کے بعد انہوں نے ہی دعا کرائی۔ مرحومہ 27 سال مسلسل پریم کوٹ کی صدر لجنہ رہی ہیں۔ 2 ماہ قبل مورخہ 18 جون 2002ء کو آپ کے شوہر مکرم محمد خان صاحب سابق صدر جماعت احمدیہ پریم کوٹ وفات پا گئے تھے۔ مرحومہ نے اپنے پیچھے چار بیٹیاں اور تین بیٹے چھوڑے ہیں۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کی اولاد کو صبر جمیل عطا فرمائے اور مرحومین کے درجات بلند کرے۔ آمین

گلشن احمد نرسری میں موجود سہولت

1۔ گھروں میں خوبصورت لان بنانے کیلئے بہترین قسم کا گھاس اور خوبصورت پودے۔
2۔ گھروں میں لان میں کام کرنے کیلئے تجربہ کار مالی
3۔ کمروں میں مکھی مچھر اور کیڑے مکوڑے کے خاتمہ کیلئے
4۔ پودوں میں ڈالنے کیلئے دیمک کی دوائی۔ ان تمام امور کیلئے گلشن احمد نرسری 213306 سے رابطہ کریں۔

(انچارج گلشن احمد نرسری)

AACP کا چھٹا سالانہ کنونشن

2، 3 نومبر 2002ء

ایسوسی ایشن آف احمدی کمپیوٹر پروفیشنلز مورخہ 2، 3 نومبر 2002ء کو ربوہ میں اپنا چھٹا سالانہ کنونشن منعقد کر رہی ہے۔ کمپیوٹر اور انفارمیشن ٹیکنالوجی سے تعلق رکھنے والے طلباء اور پروفیشنلز اس کنونشن میں شرکت کریں گے۔ ان کی دلچسپی اور معلومات میں اضافے کیلئے مختلف موضوعات پر چار ٹیوٹوریلز اور دو ٹیکنیکل پریزنٹیشنز بھی دی جائیں گی۔ امسال سافٹ ویئر مقابلے کا عنوان ''ویڈیو لائبریری مینجمنٹ سسٹم'' ہے۔ اس مقابلے میں شرکت کرنے والے اپنے اپنے پروگرام انفارمیشن ٹیکنالوجی شو میں پیش کریں گے۔ اس کے علاوہ دیگر ہارڈ ویئر اور سافٹ ویئر اشیاء بھی اس شو میں رکھی جائیں گی۔ AACP کے ممبران کیلئے سالانہ میگزین ''ریویو'' بھی حسب سابق شائع ہوگا۔ جو ممبران کیلئے مفت مہیا کیا جائے گا۔ پاکستان کے تمام چیپٹرز کے ممبران اس اہم اور مفید موقع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے اس میں شرکت فرمائیں۔ دیگر شائقین خواتین و حضرات بھی انفارمیشن ٹیکنالوجی سے متعلق اس موقع پر جدید معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔

(چیئرمین ایسوسی ایشن آف احمدی کمپیوٹر پروفیشنلز)

شعبہ امداد طلباء میں عطیہ دینے کا

نادر موقع

شعبہ امداد طلباء سے اس وقت ان ضرورت مند طلباء و طالبات جو پرائمری، سیکنڈری اور کالج Level پر تعلیم حاصل کر رہے ہیں کی فیسوں، کتب وغیرہ کے سلسلہ میں ہر ممکنہ امداد بطور وظائف کی جاتی ہے۔

گزشتہ دو تین سالوں میں فیسوں اور کتب و نوٹ بکس کی قیمتوں میں غیر معمولی اضافہ ہونے کی وجہ سے اس شعبہ پر غیر معمولی بوجھ ہے۔ چونکہ یہ شعبہ مشروط بآمد ہے اس لئے احباب جماعت سے درخواست ہے کہ اس نیکی کے کام میں زیادہ سے زیادہ حصہ لینے کی کوشش کریں۔ نیز امراء صاحبان سے بھی درخواست ہے کہ وہ گاہے بگاہے احباب کی توجہ اس طرف مبذول کروائیں۔

یہ رقم بمد امداد طلباء خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں جمع کروا سکتے ہیں۔ براہ راست نگران امداد طلباء معرفت نظارت تعلیم کو بھی یہ رقم بھجوائی جاسکتی ہے۔

(نگران امداد طلباء نظارت تعلیم)

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

عراق پر 100 اتحادی طیاروں کا حملہ

عراق کی اہم ائیر ڈیفنس تنصیبات پر امریکہ اور برطانیہ کے 100 طیاروں نے حملہ کیا۔ 12 اتحادی طیاروں نے گائیڈ بم برسائے درجنوں دیگر لڑاکا جہازوں نے بھی آپریشن میں حصہ لیا۔ فضائی حملے کا مقصد مکمل جنگ سے پہلے عراق کے سکڈ میزائلوں کو نشانہ بنانے کیلئے سپیشل فورسز کو تحفظ فراہم کرنا ہے۔ حملہ بغداد سے 380 کلومیٹر مغرب میں ائیر فیلڈ پر کیا گیا۔ برطانوی اخبار ٹیلی گراف کی رپورٹ کے مطابق گزشتہ چار سال کے دوران عراقی تنصیبات پر یہ سب سے بڑا حملہ ہے۔ عراقی ترجمان نے کہا ہے کہ شہری تنصیبات کو نشانہ بنایا گیا ہے۔

امریکہ کا ساتھ دینگے۔ برطانیہ برطانوی وزیر اعظم ٹونی بلیئر نے کہا کہ عراق کے خلاف امریکی جارحیت کی حمایت کیلئے وہ خون کی قیمت بھی ادا کرنے کے لئے تیار ہیں۔ بی بی سی کو انٹرویو دیتے ہوئے بلیئر نے کہا کہ ہم نے فیصلہ کیا ہے کہ اس بحران میں امریکہ کا ساتھ دیا جائے۔

حامد کرزئی پر قاتلانہ حملہ میں ملوث افراد

افغان صدر حامد کرزئی پر قاتلانہ حملے میں ملوث سابق سیکورٹی انچارج سمیت 18 افراد گرفتار کر لئے گئے ہیں۔ تمام گرفتار افراد گورنر قندھار گل آغاز کی سیکورٹی فورس سے منسلک رہ چکے ہیں۔ حملہ آور سید رسول طالبان کا ساتھی تھا۔ تین ہفتے پہلے سیکورٹی فورس میں شامل ہوا تھا۔ امریکی وزیر خارجہ کولن پاول نے کہا ہے کہ قاتلانہ حملے سے ثابت ہوتا ہے کہ افغانستان میں ابھی دہشت گرد سرگرم عمل ہیں۔ صدر بش نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ افغان صدر حامد کرزئی کو تنہا نہیں چھوڑیں گے۔ تعمیر نو کے کاموں میں افغانستان کی مدد جاری رکھیں گے۔ خطے میں جمہوریت کو پروان چڑھتا دیکھنا چاہتے ہیں۔

امریکہ میں پاکستانیوں سے ہتک آمیز سلوک

سانحہ ستمبر ایک سال مکمل ہونے پر نیویارک سے شائع ہونے والے ایک اخبار میں پاکستانی کمیونٹی کے بارے میں رپورٹ شائع کی گئی ہے۔ جس میں لکھا ہے کہ امریکی حکومت نے مسلمانوں کو مراعات دینے کی بجائے امتیازی سلوک کا نشانہ بنایا ہوا ہے۔ پاکستانیوں سے ہتک آمیز سلوک کیا جاتا ہے۔ گیارہ ستمبر کے ردعمل میں امریکن پاکستانیوں کی شناخت کا مسئلہ کھڑا ہوگیا ہے اور ان کے سامنے وہی سوالات منہ کھولے کھڑے ہیں جو 60ء کی دہائی میں امریکی سیاہ فاموں کیلئے مسئلہ بنے ہوئے تھے۔ دہشت گردی کے خلاف افغانستان کی جنگ میں پاکستان نے تاریخی کردار ادا کیا مگر پاکستانیوں سے بدسلوکی کی جارہی ہے۔

عراق پر حملہ خوفناک غلطی جرمن چانسلر نے نیویارک ٹائمز کو انٹرویو دیتے ہوئے کہا ہے کہ اگر وائٹ ہاؤس نے عراق پر حملہ کیا تو امریکہ عالمی برادری سے الگ تھلگ ہو جائے گا۔ اور یہ صدر بش کی خوفناک غلطی ہوگی۔ ابھی افغانستان میں دہشت گردی پر قابو نہیں پایا جاسکا کہ امریکہ نے نیا شوشہ چھوڑ دیا ہے۔ اس سے عالمی اتحاد پارہ پارہ ہو جائے گا۔

حریت قیادت نظر بند مقبوضہ کشمیر میں بھارتی فورسز نے حریت کانفرنس کے چیئرمین پروفیسر عبدالغنی بٹ۔ سینئر رہنما مولوی عباس انصاری اور سجاد غنی لون کو ان کے گھروں میں بند کر دیا۔ جبکہ حریت کے رہنما جاوید میر کے گھر پر چھاپا مارا گیا۔ حریت کانفرنس کے دفتر اور قیادت کے گھروں کا مسلسل محاصرہ جاری ہے۔ پروفیسر عبدالغنی بٹ نے کہا کہ اب انتخابات کا ڈرامہ ہمیشہ کیلئے بند ہو چکا ہے۔ بھارتی حربے کامیاب نہیں ہونے دیں گے۔

انتخابی عمل میں رکاوٹ بھارتی وزیر اعظم ایل کے ایڈوانی نے کہا ہے کہ پاکستان مقبوضہ کشمیر کے انتخابی عمل میں روکاوٹ ڈالنے میں مصروف ہے۔ سرحد پار دہشت گردی سے ہمارا سکون برباد ہوگیا ہے۔

مغربی اور مسلمان ممالک میں خلیج امریکہ کے نائب وزیر دفاع نے کہا ہے کہ مغربی اور مسلمان ممالک کے درمیان خطرناک خلیج پیدا ہوگئی ہے جسے جلد پر کیا جانا چاہئے۔ بروکنگز انسٹیٹیوٹ میں خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ القاعدہ دنیا کے ایک عظیم مذہب اسلام کو ہائی جیک کر کے ظلم و جبر مسلط کرنا چاہتی ہے۔ دہشت گرد امریکہ کو ہی نشانہ نہیں بنانا چاہتے بلکہ مسلمانوں کے رواداری، انصاف اور تحمل کے خصائص کا خاتمہ کر کے مسلمانوں اور اسلام کو بھی ہدف بنانا چاہتے ہیں۔

کینیڈا کے عوام کی امریکی حملہ کی مخالفت

عراق پر امریکی حملہ کے متعلق کینیڈا میں کئے جانے والے سروے میں کینیڈا کے عوام کی اکثریت نے امریکی حملے کی مخالفت کی ہے اور کہا ہے کہ عراق کے خلاف کارروائی میں امریکہ کی مدد نہیں کرنی چاہئے۔

خوست میں اتحادی فوج پر حملہ افغانستان کے صوبہ خوست میں نامعلوم افراد نے حملہ کر کے سات اتحادی فوجی ہلاک کر دیئے ہیں قبائل کے تصادم میں بھی 9 افغان مارے گئے۔

ایڈز وائرس چین میں اس وقت ایڈز وائرس سے متاثرہ دس لاکھ افراد موجود ہیں۔ متاثرین کی تعداد دس سال میں دس گنا بڑھ سکتی ہے۔

انٹرنیٹ کے ذریعہ عوام کی جاسوسی شہریوں کے نجی معاملات میں مداخلت کے لحاظ سے برطانیہ دنیا کا بدترین ملک ہے جہاں انٹرنیٹ کے ذریعے بڑے پیمانے پر عوام کی جاسوسی کی جاتی ہے یہ کارنامہ برطانوی ایجنسیاں سرانجام دیتی ہیں۔ 400 صفحات پر مشتمل ایک امریکی و برطانوی مشترکہ رپورٹ کے مطابق 11 ستمبر کے بعد برطانیہ میں لوگوں کی نجی زندگی میں بہت زیادہ مداخلت کی جارہی ہے۔

ملکی خبریں
ملکی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ میں طلوع وغروب

سوموار	9-ستمبر	زوال آفتاب	:	1-06
سوموار	9-ستمبر	غروب آفتاب	:	7-28
منگل	10-ستمبر	طلوع فجر	:	5-24
منگل	10-ستمبر	طلوع آفتاب	:	6-46

ووٹوں کی گنتی کے موقع پر موجود رہنے کا فیصلہ

یورپی یونین کے الیکشن آبزرویشن مشن نے ووٹوں کی گنتی اور نتائج کی تدوین کے موقع پر موجود رہنے کا فیصلہ کیا ہے- مشن کے ارکان دو دو' تین تین یا چار چار کی ٹیموں میں منقسم کئے جائیں گے- یورپی یونین کی یہ آبزرور ٹیمیں لاہور' فیصل آباد' ملتان' کراچی' حیدر آباد' سکھر' کوئٹہ' پشاور اسلام آباد میں متعین کی جائیں گی- ہر ٹیم اردگرد کے اضلاع میں بھی انتخابی عمل کا مشاہدہ کرے گی- تیرہ یورپی ممالک کے آبزرورز کا گروپ پاکستان پہنچ گیا ہے- یہ مشن الیکشن کے تمام عمل بالخصوص انتخابات کی تیاریوں' سیاسی جماعتوں کی مہم' پولنگ ڈے کے واقعات' گنتی کے عمل اور نتائج مرتب کرنے پر کڑی نگاہ رکھے گا-

ہم نے معیشت کو بہتر بنانے کی کوشش کی ہے

وفاقی وزیر خزانہ شوکت عزیز نے کہا ہے کہ ہماری حکومت کی پالیسیوں کے باعث ملک نے اقتصادی خود مختاری اور آزادی حاصل کی ہے- ہم نے اعداد و شمار کی شعبدہ بازی کرنے کی بجائے معیشت کو بہتر بنانے کی کوشش کی اور ملک کو اقتصادی خودمختاری دی ہے- ہم کسی سے ڈکٹیشن لیتے ہیں نہ لیں گے- ہم نے خود ہی بیٹھ کر اصلاحات کا ایجنڈا اپنایا ہے- ہم نے آئی ایم ایف کو بھی بتا دیا ہے کہ پاکستان میں یہ ان کا آخری پروگرام ہے وہ ایوان صنعت وتجارت میں خطاب کر رہے تھے-

لاہور ہائی کورٹ کے نئے چیف جسٹس

صدر مملکت نے لاہور ہائی کورٹ کے مسٹر جسٹس چوہدری افتخار حسین کو لاہور ہائی کورٹ کا چیف جسٹس بنا دیا ہے جبکہ موجودہ چیف جسٹس فلک شیر کو سپریم کورٹ کا مستقل جج اور ہائی کورٹ کے سینئر جج جسٹس کرامت نذیر بھنڈاری کو سپریم کورٹ کا ایڈہاک جج بنا دیا گیا-

امریکہ کا انتخابی عمل کا جائزہ لینے سے انکار

امریکہ نے پاکستان میں ہونے والے انتخابات میں انتخابی عمل کے جائزے سے انکار کر دیا ہے- واضح رہے امریکہ پر یہ الزام بھی لگایا جا رہا ہے کہ اس نے مشرف کی حمایت کر کے پاکستان میں بحالی جمہوریت کے عمل کو متاثر کیا- محکمہ خارجہ کے ایک اہم ترجمان نے اس بات پر تبصرے سے بھی گریز کیا-

کرزئی پر قاتلانہ حملے کی مذمت

حکومت پاکستان نے افغانستان کے صدر حامد کرزئی پر قاتلانہ حملے کی مذمت کی ہے- اور وزارت خارجہ کی پریس ریلیز میں کہا گیا ہے کہ قاتلانہ حملہ بزدلانہ کارروائی ہے- افغانستان کی اسلامی عبوری حکومت کی حمایت کرتے رہیں گے-

حکومت الیکشن میں مداخلت نہیں کر رہی

چیف الیکشن کمشنر نے واضح کیا ہے کہ کوئی بھی سرکاری ادارہ یا حکومتی شخصیت انتخابی عمل میں نہ تو مداخلت کر رہا ہے اور نہ الیکشن کمیشن اس کی اجازت دے گا-

ہر قسم کی بیماریوں کے علاج کے لئے
پروفیسر سعید اللہ خان ایم اے' ہومیو ڈاکٹر
38/1 دار الفضل ربوہ فون 213207

موسم برسات کا آغاز ہو چکا ہے گرمی دانوں اور پھنسی پھوڑوں سے بچنے کے لئے صندل کی گولیاں شادابی استعمال کریں- خون صاف کرتی ہے چہرہ کی رنگت کو نکھارتی ہے- قیمت -/20 روپے
تیار کردہ ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
فون نمبر 212434 فیکس 213966

SHARIF
JEWELLERS
RABWAH ☎ 212515

پکوان مرکز
ہر قسم کی تقریبات کیلئے عمدہ اور لذیذ کھانے تیار کروائیں رابطہ کریں اور وقت بچائیں-
گوندل ٹینٹ اینڈ کیٹرنگ سروس
گولبازار ربوہ فون 212758

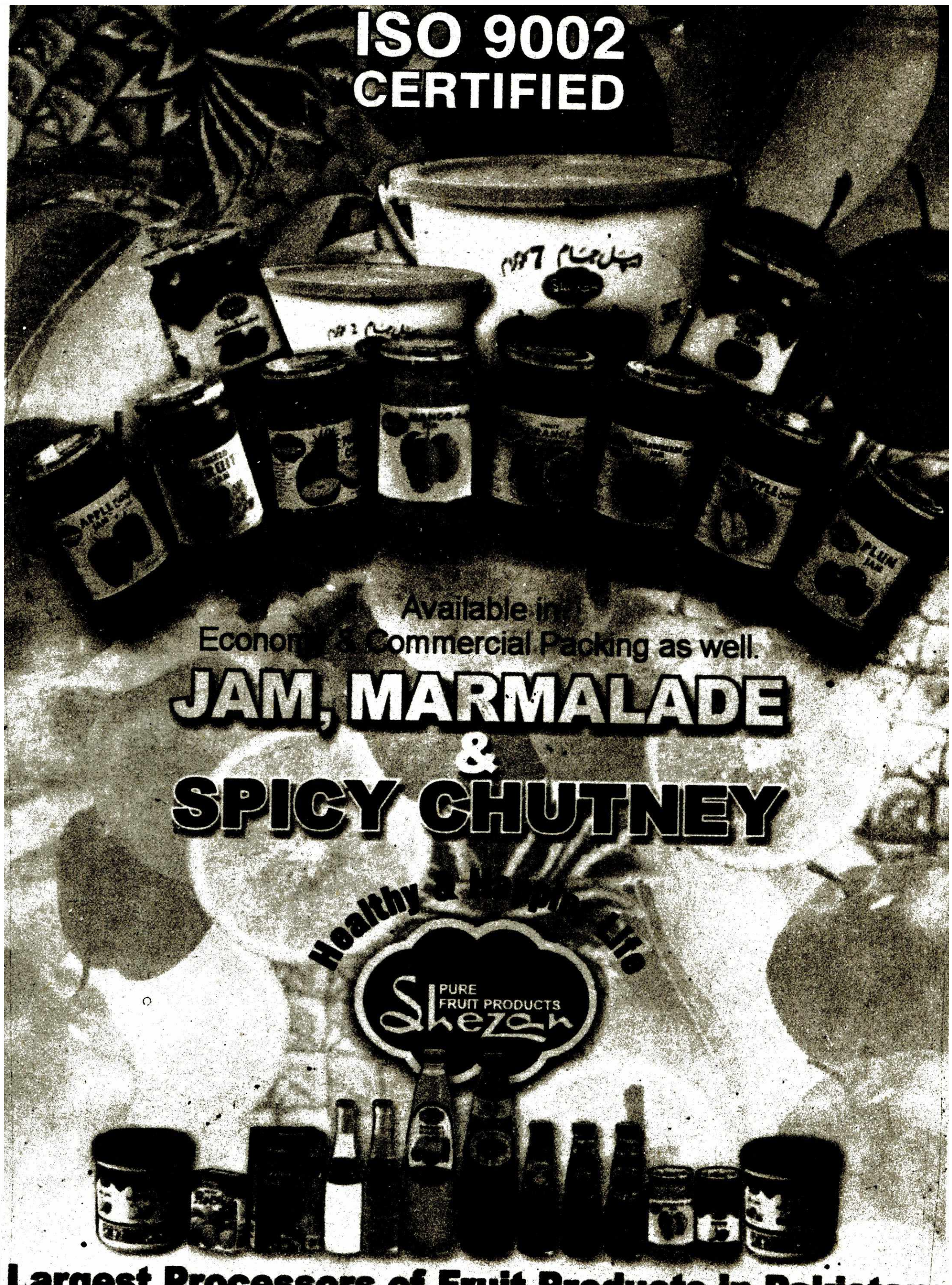

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل 61